© rasailojaraid.com

استاد جی نے سب کو مرغا بنا کے چھوڑا

جُوا میں تُو نے سب کچھ اپنا لٹا کے چھوڑا
اس ہیروئن نے مجھ کو کنگلا بنا کے چھوڑا
بازار میں بھی آکر رفتار کم نہیں ہے
"جو زد پہ تیری آیا اس کو گرا کے چھوڑا"
اپنا اگرچہ سب کچھ برباد ہو گیا ہے
"گردن کشوں کو اکثر نیچا دکھا کے چھوڑا"
بھولے سے بھی کسی سے وہ درگذر نہ کرتے
استاد جی نے سب کو مرغا بنا کے چھوڑا
"اک دسترس سے تیری حالی بچا ہوا تھا"
اس کو بھی بازوؤں کے گھیرے میں لا کے چھوڑا
مغرب کی انجمن کا دستور ہے پرانا
جامِ شراب اس نے سب کو پلا کے چھوڑا
مسجد سے دُور گھر میں بیمار سو رہا تھا
مُلّا کی چیقلش نے اس کو جگا کے چھوڑا
ہر دور میں حکومت اپنی رہی ہے تائب
جس نے بھی سر اٹھایا اس کو بٹھا کے چھوڑا

(پروفیسر محمد اکرام تائب)

....

☆ ☆

© rasailojaraid.com